



## سوال

(599) مفقود العقل کی بعض نمازوں کا ترک ہو جانا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص فوت ہو گیا جس کے ذمہ کچھ ایسی فرض نمازیں تھیں جنہیں وہ اپنی بیماری کے ان دنوں میں نہیں پڑھ سکا تھا۔ جب اس کی عقل جواب دے گئی تھی تو کیا اس کی وفات کے بعد اس کے زندہ قریبی رشتہ دار مردوں یا عورتوں پر ان نمازوں کی قضا لازم ہے۔ یا فقہان عقل کی وجہ سے اس سے یہ نمازیں ساقط اور اس کے ورثاء پر ان کی قضا لازم نہ ہوگی؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان عقل کے ختم ہو جانے کی وجہ سے فرض نمازوں کو چھوڑ دے تو فقہان عقل کی وجہ سے یہی اس سے ساقط ہو جائیں گی۔ لہذا اس کے ورثاء پر ان کی قضا بھی نہ ہوگی۔ اور جب آدمی فرض نماز کو ترک کرے جب کہ اس کی عقل سلیم ہو خواہ جسم مریض ہو یا نہ ہو تو وہ ترک نماز کی وجہ سے گناہ گار ہوگا۔ اور اس کا معاملہ اس کے رب کے سپرد ہے۔ وارث اس کی طرف سے قضا نہیں دیں گے۔ (فتویٰ کمیٹی)

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1](#)

صفحہ نمبر 486

محدث فتویٰ